السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آب جو پینے کا کیا حکم ہے (جسے عرب میں بربل کہتے ہیں)؟ اور ایسے یہ بوظہ کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو کا پانی (آب جو، اش جو) الکوحل سے خالی ہوتا ہے اس لیے اس کا استعمال جائز ہے۔ لیکن اگر ثابت ہو کہ بیرہ/برانڈی سے بنایا جاتا ہے، جس میں الکوحل ہوتا ہے تو جائز نہیں ہو گا۔ کیونکہ الکوحل خمر اور شراب ہے، جس سے کسی طرح فائدہ اٹھانا جائز نہیں ہے۔

اگر کوئی کمپنی شراب بناتی ہو، پھر اس میں سے کوئی الکوحل کے اجزاء نکال کر فروخت کرے اور دعویٰ کرے کہ یہ شراب نہیں ہے، تب بھی اس کا خریدنا جائز نہیں ہو گا، کیونکہ اس میں ان لوگوں کے لیے "گناہ میں تعاون" ہے۔ اس لیے نہیں کہ یہ چیز فی ذاتہ حرام ہو گی۔

اسی طرح ہم نے ایک معروف مشروب بنام ''فیروز'' کے حلال ہونے کا کہا ہے اور بڑی باریک بینی سے اس کی کیمیائی تحلیل کرائی ہے تو اس میں کسی قسم کا کوئی الکوحل نہیں پایا گیا۔

اور اللہ کی توفیق سے ہم بربل کے حلال ہونے کا کہتے ہیں، کیونکہ بظاہر اس میں کوئی الکوحل نہیں ہے، اور آدمی اسے خرید سکتا ہے۔

اور ''بوظہ'' نامی مشروب اگر اس میں نشہ نہیں ہے اور اس میں کوئی الکوحل بھی نہیں ہے تو اس کا پینا جائز ہو گا۔ ویسے میں اس کے متعلق کچھ نہیں جانتا ہوں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 848

محدث فتویٰ